مطبوعات

اسوۂ حسینی | از جناب مولانا مفتی محمد شفیع صاحب - شائع کردہ: کتب خانہ دارالاشاعت، بندر روڈ کراچی قیمت ۸ر

اس کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے اور تمہیدی سطور میں شہادت حسین کا اصل مقصد پوری طرح اجاگر ہو کر سامنے آجاتا ہے - واقعات کی تفصیل محققانہ اور انداز بیان ثقہ و محتاط ہے - یہ مختصر سی کتاب اس موضوع پر شانِ جامعیت رکھتی ہے اور جناب مؤلف کا علمی مرتبہ خود اس کتاب کے حق میں ایک بڑی سند ہے اسی لیے ہم نے تقاضائے ادب کے تحت کم سے کم الفاظ میں محض تعارف کرا دیا ہے -

نماز کی صورتیں | از جناب محمد عبدالحی صاحب، بی ایس سی ایم اے بی ٹی - شائع کردہ ادارۂ اشاعت سرحد، پشاور - قیمت دو روپے -

یہ کتاب مجموعہ ہے نمازوں میں پڑھی جانے والی مختصر سورتوں کا - سورتوں کے متن کے ساتھ اردو ترجمہ کیا گیا ہے - عام فہم انداز میں اچھی تشریح مطالب بھی کی گئی ہے - علاوہ بریں صرفی، نحوی اور تفسیری نکات حواشی کی صورت میں شامل کیے گئے ہیں - قرآن کے سمجھنے اور آیات کا مفہوم متعین کرنے کے اصول حضرت شاہ ولی اللہ کی "فوز الکبیر" اور مولانا حمید الدین فراہی کی "نظام القرآن" سے اخذ کیے گئے ہیں - مقدمہ میں نماز کو سمجھ کر پڑھنے کی اہمیت پر مؤلف نے خاصا زورِ قلم صرف کیا ہے - یہ کتاب عام احادیث کی حامل ہے -

کالج عربک گرامر اینڈ ٹرانسلیشن | از جناب ایم ٹی چوہدری صاحب لکچرار گورنمنٹ کالج لائل پور - شائع کردہ کتابستان پبلشنگ کمپنی اردو بازار - لاہور - قیمت مجلد پانچ روپے -

عربی گرامر کی یہ کتاب کالج کی منازل کے طلبہ کے لیے لکھی گئی ہے - صرف و نحو کے عام بنیادی قاعدے سادہ طریق سے سمجھائے گئے ہیں، مثالیں دی گئی ہیں اور سوالات اور ترجمتین کی مشقیں ہر سبق کے آخر میں درج ہیں - ساتھ ساتھ طلبا کی ضرورت کے مطابق فرہنگ بھی موجود ہے - اسما کی واحد جمع اور تذکیر و تانیث کی طویل فہرستیں بھی مؤلف نے مرتب کی ہیں - تقریباً تین صد اردو مصادر کے بالمقابل عربی مصادر مع مزید فی افعال،

ایک سو سے زائد اردو محاورات میں عربی محاورات کا ترجمہ، ڈیڑھ سو مشہور زبان زد اردو جملوں کا عربی ترجمہ؛ بیس عمدہ اشعار مع معانی، بیس عربی ضرب الامثال متعلقہ تاریخی واقعات سمیت شامل کتاب کر کے مؤلف نے اپنے کام کو خاصا مفید بنا دیا ہے۔ علاوہ بریں کتاب کے آخر میں ایک فرہنگ ہے جو مختلف عنوانات کے تحت ساڑھے بارہ سو الفاظ کا ذخیرہ اپنے دامن میں رکھتا ہے۔ پھر ترجمہ کی تیس مشقیں اور یونیورسٹی کے دس پرچے بھی ان اوراق میں شامل ہیں۔

افسوس کہ ہم صرف کتاب کا تعارف کرا سکے ہیں، تفصیلی مطالعہ سے اس پر تنقیدی لئے نہیں دے سکتے۔

تبلیغی دورے | از جناب سید دود الحی ندوی۔ شائع کردہ: ادارۂ تبلیغ الاسلام، زکریا مسجد اسٹریٹ بمبئی قیمت ۱۲ عہ

یہ کتاب ایک سفرنامے پر مشتمل ہے۔ جناب مؤلف مشرقی افریقہ کے بعض اہلِ خیر کی طرف سے خصوصی دعوت و اصرار پر اس علاقے میں تبلیغی دورے کے لیے تشریف لے گئے۔ مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ مساجد، درسگاہوں، دینی اور سوشل اداروں کے زیرِ انتظام جابجا تقریریں کیں اور ان تقریروں کی وجہ سے وہاں کے مسلمانوں کی بڑی حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس خطۂ ارضی میں مسلمان ایک تو مغربی تسلط کے تحت پڑے ہیں، دوسرے عیسائی مشن مقامی آبادی پر بھی اور خود مسلمانوں پر بھی چھاپے مارتے رہتے ہیں، تیسری طرف قادیانی اپنے جال پھیلائے ہوئے ہیں۔ مؤلف جہاں گئے، قادیانیوں نے ہر جگہ شرارت اٹھائی، کہیں پولیس کے کان بھرے اور کہیں یہ افواہیں اڑا دیں کہ سید صاحب انڈیا کے سیاسی ایجنٹ اور پاکستان کے مخالف بن کر یہاں وارد ہوئے ہیں۔ جناب مؤلف کا بیان ہے کہ وہاں ابتدا میں اس گروہ نے قرآن کریم کا ترجمہ سواحلی زبان میں کرنے کے لیے مسلمانوں سے چندہ حاصل کیا، لیکن جب ترجمہ سامنے آیا تو مخصوص قادیانی خرافات کو دیکھ کر لوگ متوحش ہوئے۔ فوراً ہی اس ترجمہ پر تنقیدی لٹریچر شائع ہونے لگا۔ نیز ایک صحیح مستند ترجمہ شائع کرنے کی ضرورت کا احساس پیدا ہو گیا۔ مؤلف نے اس امر کو نوٹ کیا ہے کہ مشرقی افریقہ میں یہ طلب موجود ہے کہ سرزمینِ ہند و پاک سے مبلغین ان کے پاس جائیں اور خود ان میں اور مقامی آبادی میں کام کریں۔ ایک وسیع میدانِ کار موجود ہے۔

کتاب نہایت سیدھے سادے نوٹس پر مشتمل ہے جس میں سے بعض بہت ہی مجمل ہیں تاہم اس کے

مطالعہ سے ایک نظرانداز شدہ علاقے کے دلچسپ حالات سامنے آتے ہیں۔

صحیح قرآنی فیصلے | از جناب مولانا فضل احمد غزنوی بی۔اے شیخ الحدیث مکہ ملنے کا پتہ: ادارہ تبلیغ الاسلام۔ گاڑی احاطہ حیدرآباد سندھ قیمت مجلد تین روپے۔

یہ کتاب جناب پرویز کی تصنیف "قرآنی فیصلے" کے رد میں لکھی گئی ہے۔ پرویز صاحب ان منتخب روزگار ہستیوں میں سے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں کو مسترد کرکے صرف قرآنی فیصلوں کو قبول کرتے ہیں، مگر قرآن کے الفاظ کو مفہوم وہ دیتے ہیں جس کا مصدر خود ان کی ہوائے نفس ہے۔ دوسرے لفظوں میں رسول کو قرآن کے شارح ہونے کے منصب سے ہٹا کر خود اس پر جا بیٹھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے انوکھے قرآنی فیصلوں کی جو کچھ حقیقت ہو سکتی ہے اسے جناب مؤلف نے واضح فرمانے کے لیے صحیح قرآنی فیصلے کے نام سے یہ کتاب پیش کی ہے۔ عقاید اور عبادات اور احکام و قوانین میں سے ہر شعبے میں ہمارے ماڈرن اہل قرآن حضرات جو جو نکتہ آرائیاں فرماتے رہے ہیں ان کا اس کتاب میں تجزیہ بھی کیا گیا ہے اور نصوص کتاب و سنت کی روشنی میں جواب بھی دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بہت ساری قیمتی معلومات سامنے آگئی ہیں۔ اس کتاب کی کمزوری ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ مؤلف نے کافی سخت زبان اور کسی قدر مناظرانہ انداز بیان اختیار فرمایا ہے۔ استدلال شروع سے آخر تک جذبات کے گہرے رنگ میں رنگا گیا ہے۔ کہیں کہیں جملے پایۂ ثقاہت سے گرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ ہمارا خیال یہ ہے کہ اہلِ فتنہ کو مخاطب بنانے کے بجائے اصل روئے سخن عوام ـــ خصوصاً تعلیم یافتہ طبقے ـــ کی طرف ہونا چاہیے اور زبان اور انداز بیان کا بھی اسی مناسبت سے انتخاب کرنا چاہیے۔ افسوس ہے کہ کتابت وطباعت ناقص ہے۔

نعمتِ عظمیٰ | مرتب: سید زمرد حسین شاہ گیلانی۔ شائع کردہ: گوشۂ ادب، چوک انارکلی، لاہور۔ قیمت مجلد عہ

یہ کتاب کوچۂ تصوف کے اسرار و رموز سے متعلق ہے۔ اس کے اچھے پہلوؤں میں سے ایک تو یہ ہے کہ تمام اذکار قرآنی ہیں اور ان کو سمجھ کر پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ دوسرے یہ کہ سارے مباحث میں عقلی استدلال سے کام لیا گیا ہے۔ تیسرے یہ کہ عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ کو اختیار کرنے اور رضائے الٰہی کو مقصود بنانے کی تلقین کی گئی ہے۔ مگر دوسری طرف قاری تصوف کی مخصوص بھول بھلیاں سے بھی دوچار ہوتا ہے۔ علم شریعت

کے مقابلے میں ایک باطنی علم لدنی کا تصور، اس علم کا حضرت علی کو امانت دار بنایا جانا اور پھر اس کا سینہ بسینہ منتقل ہونا، اذکار و عبادت کے غیر مسنون طریقے اور لوازم، پھر ان کے ساتھ عجیب تاثرات و تجلیات کا ظہور، اقطاب و ابدال کا خفیہ نظام، قلندریت کے امتیازی مسلک کا تصور وغیرہ ایسی بحثیں ہیں کہ جس کے سررشتے کا کوئی سرا نہیں ملتا۔

بہرحال سید اسد الرحمٰن قدسی کے ملفوظات کا یہ ایک دلچسپ مجموعہ ہے جسے مرتب نے افادۂ عام کے لیے شائع کرا دیا ہے۔ گوشۂ ادب کا مخصوص معیارِ طباعت اس کتاب کو دیدہ زیب بنا گیا ہے۔

باغِ فدک | از جناب مولانا سید محمود احمد رضوی۔ ناشر: مکتبۂ رضوان اندرون دہلی دروازہ لاہور۔ قیمت ۸ ر

عنوان بتا رہا ہے کہ یہ کتابچہ کس بحث پر مشتمل ہے۔ اس میں ثابت کیا گیا ہے کہ انبیاء کا کوئی ترکہ نہیں ہوتا جو ورثہ میں تقسیم ہو۔ ان صفحات میں علمی مواد موجود ہے، مگر ہلکا سا مناظرانہ مزاج لیے ہوئے۔ نہ باغ فدک رہا، نہ اس کی ملک کے بارے میں اختلاف کرنے والے فریقین! زمانہ کہاں سے کہاں آ پہنچا۔ مگر ہمارے ہاں ابھی تک اس کا مقدمہ چل رہا ہے اور رد و کد کی بحث جاری ہے۔ مدعا یہ نہیں کہ ان موضوعات پر کاوش نہ کی جائے اور کتابیں نہ پڑھی جائیں۔ لیکن مناسب یہ ہے کہ شیعہ سنی بحث کے انداز پر اظہارِ خیال کے بجائے خالص علمی و دستوری انداز کی مثبت گفتگو ہو اور وہ بھی بس ضروری حد تک۔ اصل توجہ پیش آمدہ عملی مسائل پر دی جائے۔

تین پمفلٹ | از جناب مولوی غلام محمد صاحب مداد، ساکن تلوکر ضلع سرگودھا۔

— کلام مقبول — نعتِ رسول اور سیرت کے موضوع پر مختصر اشارات درج ہیں۔ قیمت ۸ ر

— ترغیب الصلوٰۃ — نماز اور متعلقہ مسائل پر بعض معلومات جمع کی گئی ہیں۔ قیمت ۴ ر

— بیعتِ الرضوان — بیعت الرضوان کے بارے میں آیاتِ قرآنی سے صحابہ کی عظمت بیان کی گئی ہے۔ قیمت نامعلوم۔ یہ رسائل معمولی کاغذ پر پرانے طرز میں شائع کیے گئے ہیں کیونکہ غالباً دیہاتی آبادی میں پھیلانا مطلوب ہے۔

شبلی | از جناب مقصود اعظمی صاحب۔ قیمت ۴ آنے۔

شبلی جیسی علمی اور قومی شخصیت پر ترقی پسند حلقوں کی طرف سے پچھلے دنوں جو کیچڑ اچھالی گئی تھی اور

"شبلی کی حیاتِ معاشقہ" کا جو طومار کھڑا کر دیا گیا تھا اس کے خلاف ایک دردمندانہ جذبۂ مدافعت لیے ہوئے مؤلف نے یہ پمفلٹ لکھا ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ شبلی کے دامنِ عظمت پر دھبے ڈالنے والوں کے دعووں میں کتنے تضاد ہیں۔